

سرکاری افسر کی بچی کو پولیو کے قطرے پلانے پر اسسٹنٹ کمشنراسلام آباد فارغ

سرکاری افسر کی بچی کو پولیو کے

express
نیوز

Toggle navigation

- [صفحۂ اول]
- [پاکستان]
- [انٹر نیشنل]
- [کھیل]
- [شوبز]
- [دلچسپ و عجیب]
- [صحت]
- [سائنس و ٹیکنالوجی]
- [بزنس]
- [ویڈیوز]
- [بلاگ]

تازہ ترین

[فلسطین، اسرائیل اور اقوام متحدہ]



EXPRESS NEWS
WATCH LIVE

سرکاری افسر کی بچی کو پولیو کے قطرے پلانے پر اسسٹنٹ کمشنر اسلام آباد فارغ

سرکاری افسر کی بچی کو پولیو کے



سرکاری افسر کی بچی کو پولیو کے قطرے پلانے پر اسسٹنٹ کمشنراسلام آباد فارغ

سرکاری افسر کی بچی کو پولیو کے قطرے پلانے پر اسسٹنٹ کمشنراسلام آباد فارغ

شیئر ٹویٹ

تحریری معافی مانگنے پر بھی اے سی سٹی علی اصغر کی خدمات کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو واپس کردی گئیں

ویب ڈیسک جمعہ 19 مئ 2017

شیئر ٹویٹ تبصرے
مزید شیئر

ب ینیچ ےب دیدش ںیم نارسفا ےک ہیماظتنا ےس ےلصیف ےک رنشمک فیچ

چیف کمشنر کے فیصلے سے انتظامیہ کے افسران میں شدید بے چینی پھیل گئی فوٹو: فائل

اسلام آباد: حکومت نے ملک سے پولیو جیسی بیماری کے خاتمے کے لیے ویکسی نیشن سے انکار کرنے والے والدین کو سزا دینے کا اعلان کیا ہے لیکن اس فیصلے کا اطلاق بھی غریبوں پر ہی ہوتا ہے اور باا‌ثر افراد کے خلاف کوئی کارروائی ہی نہیں ہوتی، ایسا ہی ایک واقعہ اسلام آباد میں پیش آیا ہے جہاں کسٹم آفیسر کی بیٹی کو انسداد پولیو کے قطرے پلانے پر اسسٹنٹ کمشنر کو ہی عہدے سے فارغ کردیا گیا ہے۔

ایکسپریس نیوز کے مطابق انسداد پولیو مہم کے دوران ڈائریکٹر ایکسائز مریم ممتاز کے شوہر نے بچی کو قطرے پلانے سے انکار کیا لیکن اس کے باوجود بچی کو قطرے پلائے گئے، خاتون آفیسر مریم نے پہلے اے سی سٹی علی اصغر کو فون پر کھری کھری سنائیں کہ میں نے بچی کو قطرے پلا دئیے تھے تو پھر تمہاری جرات کیسے ہوئی میری بچی کو پولیو کے قطرے پلاؤ، فون پر صلواتیں سنانے کے بعد مریم ممتاز نے چیف کمشنر کو بھی شکایت کردی۔

چیف کمشنر اسلام آباد ذوالفقار حیدر نے معاملے کو سمجھنے کے بجائے آؤ دیکھا نا تاؤ اے سی سٹی علی اصغر سے ایک گھنٹے میں جواب طلب کرلیا، جس پر اے سی سٹی علی اصغر نے اپنے تحریری جواب میں کہا کہ وہ غلطی نہ ہونے کے باوجود خاتون آفیسر سے معافی مانگنے کو تیار ہیں۔ صحیح کام کرنے کے باوجود معافی مانگنے پر بھی علی اصغر کی جان نا بخشی گئی اور چیف کمشنر نے ان کی خدمات اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو واپس کردیں۔ دوسری جانب چیف کمشنر کے فیصلے سے انتظامیہ کے افسران میں شدید بے چینی پھیل گئی ہے۔